سوال

غیر مسلم کو دعوتی نکتہ نظر سے قرآن کا تحفہ دینا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا غیر مسلم کو دعوت کے نکتہ نظر سے قرآن کا بغیر عربی متن چھپوا کر دیا جاسکتا ہے۔ ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں جائز ہے، اگر کوئی غیر مسلم جو آسمانی کتابوں پر ایمان رکھتا ہو، اور ان کے تقدس واحترام کو ضروری سمجھتا ہو اور ناپاکی کی حالت میں بھی نہ ہو تو اسے دعوت وتدبر کے لیے ترجمہ قرآن یا تفسیر قرآن بطور تحفہ دینے کی گنجائش موجود ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرقل روم کو جو خط لکھا تھا، اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت مبارکہ ''قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ '' لکھ کر بھیجی تھی جو بالاتفاق قرآن ہے۔ لیکن ترجمہ اور تفسیر کے بغیر صرف عربی متن والا مصحف دینا جائز نہیں ہے، کیونکہ اس میں بے ادبی کا اندیشہ ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث